بسم الله الرحمن الرحيم

DL_TQU_Sk, J3, Al-Imran

Lesson 46, Ayaat 78- 91

دوبڑے حصّے – سورۃ آل عمران

پہلا حصہ: (1-101) اہل کتاب کے بارے میں

1-32
تعارف اور اہل کتاب کو اسلام کی دعوت

33-63
مریمؑ اور ذکریاؑ کا قصہ بطور تثلیث کے عقیدہ کی تردید (Trinity) کیلیئے

64-101
اہل کتاب کے وسوں کی تفصیل

مرکزی مضمون:

اسلام کے تسلط کے لیئے چار باتوں پر عمل کرنا ضروری ہیں۔
۱۔ اہل کتاب کو اسلام کی دعوت۔
۲۔ مسلمانوں کو اہل کتاب کی اچھی باتوں سے مستفید ہونا چاہیئے۔
۳اہل کتاب کی بری باتوں سے بچیں۔
۴۔ مسلمانوں میں اتحاد،ہم آہنگی اور مضبوط تنظیم ہونا ضروری ہے۔

دوسرا حصہ: مسلم امہ کے بارے میں

102 – 120
بہترین قوم کی تنظیمی ہدایات

121-189
جنگ احد کی شکست اور منافقت کا جائزہ

190-200
نتیجہ اخذ کرنا
conclusion

(۱) سورة آل عمران کا پہلا حصہ

آیات

77-91

اہل کتاب کے
وسوسوں
کی تفصیل

وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ

ف ر ق | ل و ی | ل س ن | ح س ب

فعیل کے وزن پر ہے، الگ ہونا

کسی چیز کو بل دینا

الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ

وَمَا هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (٧٨)

ک ذ ب

وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (۷۸)

- ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ یہ آیت یہود و نصاریٰ کے حق میں نازل ہوئی۔ اہل کتاب اپنی کتابوں میں لفظی اور معنوی تحریف کرتے رہے اور اس کا مقصد لوگوں کو حق سے بھٹکانا تھا۔
- کلام میں ایسا ردوبدل کرنا دو طرح سے ہوتا ہے۔

(۱) حسی۔ لفظوں میں تبدیلیی کرنا۔ کتاب میں تبدیلی اس طرح کرتے تھے کہ بالکل کتاب کے بارے میں کوئی بھی کتاب سے باہر کسی بات کو اس انداز میں پڑھتے کہ لوگ سمجھتے ہیں کہ کتاب کا حصہ ہے۔

(۲)معنوی: معنیٰ بدلنا۔

- اس لیئے تبدیلی کرتے تاکہ اس پر عمل نہ کرنا پڑے یا جا ان کے مقصد یا مفاد کے خلاف جا رہا ہے تو اس میں کوئی ایسی تبدیلی کر دی تاکہ اس حکم کی ذد جو ان پر پڑ رہی ہے وہ اس حکم سے باہر آ جائیں اور لوگوں کے سامنے سچے بن جایئں
- قرآن مجید میں کوئی شخص حسی طریقے سے کوئی تبدیلی نہیں کر سکتا۔ قرآن میں کہیں سے بھی کوئی باطل داخل ہو ہی نہیں سکتا کیونکہ اللہ نے اس کی حفاظت کا ذمہ خود لیا ہے۔

وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا **يَلْوُونَ** أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (٧٨)

- آج بھی کچھ لوگ قرآن مجید میں معنوی اعتبار سے تبدیلی کی کوشش میں لگے رہتے ہیں لیکن اللہ اس کا انتظام کرتا رہتا ہے جو ایسے باطل پرستوں کی اور جن کے اندر ایسی بد نیتی ہے کہ وہ قرآن کے مفہوم کو بدلیں ان کے اس عمل میں اللہ تعالی نے قیامت تک ایسے علماء بھیجتا رہےگا کہ جو حق پر رہیں گے اورحق کو بیان کرتے رہیں گے خواہ کتنی مشکل سے گزریں۔
- کتاب میں تبدیلی کا مطلب کیا ہے کہ جو اللہ نے اتارا ہے آپ کی پسند کا نہیں ہے اسے اپنی مرضی سے تبدیل کر رہے ہیں اور یہ بہت بڑا جرم ہے۔
- انسان کو کسی کی ڈگری یا اس کے دینی مقام پر اور کسی کی دینی حالت پردھوکہ نہیں کھانا چاہیے کیونکہ بعض لوگ دین کے نام پردنیا کا کاروبار کر رہے ہوتے ہیں اورقرآن کو سیاق وسباق سے ہٹ کر بیان کرتے ہیں کہ کسی طرح لوگوں کو گمراہ کریں
- نبی صلی اللہ وسلم نے فرمایا:" کہ تم بھی پچھلی اقوام کے طریقوں چل پڑوگے حتیٰ کہ اگر گوہ ایک بل میں جا گھسے گی تو تم بھی اس کے پیچھے اس بل میں جا گھسو گے"۔ **حدیث**

وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (٧٨)

- ❖ اہل کتاب کے علماء سے محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔
- ❖ خود مسلمانوں کے اندر ایسے دیندار لوگوں سے محتاط رہنے کی ضرورت ہے کہ جو کتاب کا اصل مفہوم بدل دیں اور دین کے نام پر لوگوں کو دھوکہ دیں اور قرآن کی وہ تفسیر کریں جو اللہ کا مطلوب نہیں جو اللہ نے نہیں اتاری جو سنت کے خلاف ہو اور اللہ نے سب کو عقل دی ہے اسی لئے علم حاصل کرنے کی ضرورت ہےکہ انسان ایسے دھوکے سے محفوظ رہ سکے۔
- ❖ کسی کی اندھی تقلید جائز نہیں۔

مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ

ب ش ر

اسم جنس، خوشخبری کو کہتے ہیں جسکا جلد پر اثر نظر آئے۔

لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِّي مِن دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِن كُونُوا رَبَّانِيِّينَ بِمَا

ر ب ب

ربانی جسکا رب کے ساتھ تعلق ہو اور اس تعلق کی وجہ سے رب کا مطلوب پورا کرے

كُنتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنتُمْ تَدْرُسُونَ (٧٩)

د ر س

نشان کا باقی رہنا، علم کا اثر قبول کرنا،تعلیم کیلیئے آتا ہے

مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِّي مِن دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِن كُونُوا رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنتُمْ تَدْرُسُونَ (٧٩)

- ❖ قرآن پڑھانے کا اصل مقصد ہے کہ لوگوں کا اللہ سے تعلق مضبوط ہو لوگوں کو اللہ سے جوڑا جائے اللہ کی طرف بلایا جائے ان کے اندر اللہ کا خوف اور اللہ کی محبت پیدا کی جائے اللہ کی معرفت دی جائے۔
- ❖ کسی پیغمبر کے لیے یا کسی اور انسان کے لئے جو ان پیغمبر کے بعد آیا اور وہی کام اور مشن لے کر اٹھے اس کے لیے جائز نہیں کہ وہ دین کے نام پر لوگوں کو اکٹھا کر لیں اور پھر انہیں اپنے پیچھے لگا لے ان کے اندر شخصیت پرستی پیدا کرے کہ وہ خدا کو نہ مانیں اور صرف اسی شخص کے بندےبن جائیں۔
- ❖ ہمارے لیئے واجب ہے کہ کوئی کام کریں وہ قرآن و سنت معیار پر ہو یہی عبادت ہے۔
- ❖ **ربانی**: جولوگوں کو اللہ کی طرف سےبلائے جس کا تعلق اللہ کے ساتھ مضبوط ہو یعنی اللہ کے لیے خالص ہو جائے اس کا ہرعمل اللہ کی خاطر ہو اللہ کی عبادت کرنے والا دوسرا معنیٰ کیا ہے تربیت سے نکلا ہےجو لوگوں کی تربیت کر صرف وہی خودعبادت نہ کرے اللہ تعالیٰ کی بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اوروں کو بھی رب سے جوڑے ۔ وہ اصل میں صرف عالم نہیں بلکہ **مربّی** ہوتا ہے تربیت کرنے والا۔

مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُؤْتِيَهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِّي مِن دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِن كُونُوا رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنتُمْ تَدْرُسُونَ (٧٩)

- حقیقی معلّم وہ جو لوگوں کے ذہن کو علم، افکار اور نظریات سے بھرے۔ ان کے عمل اور اخلاق کو تربیت سے بھر دے۔
- اسلام میں تعلیم کا مفہوم کہ صرف یکطرفہ کوئی چیز نہیں صرف نظریہ نہیں بلکہ عمل ہے۔
- تربیت قرآن سیکھنے اور سکھانے کا ایک حصہ ہے۔
- اہل کتاب کے اندر خرابی کیوں؟ "کونکہ انہوں نے اپنے علماء کو اپنا رب بنا رکھا ہے اللہ کو چھوڑ کر"سورہ توبہ آیت ۳۱۔

وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَن تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا ۗ أَيَأْمُرُكُم بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنتُم

ر ب ب

مُّسْلِمُونَ (٨٠) وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُم مِّن كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ

و ث ق

عہد جس پر اللہ کا نام لیے کر باندھا جائے

رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنصُرُنَّهُ ۚ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ

إِصْرِي ۖ قَالُوا أَقْرَرْنَا ۚ قَالَ فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُم مِّنَ الشَّاهِدِينَ (٨١)

وَإِذْ وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَن تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِيِّينَ أَرْبَابًا ۗ أَيَأْمُرُكُم بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ (٨٠)

وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُم مِّن كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ

بِهِ وَلَتَنصُرُنَّهُ ۚ قَالَ أَأَقْرَرْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَٰلِكُمْ إِصْرِي ۖقَالُوا أَقْرَرْنَا ۚ قَالَ فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُم

مِّنَ الشَّاهِدِينَ (٨١)

- اللہ نے اپنی کسی کتاب میں ایسی کوئی تعلیم نہیں دی تھی کہ فرشتوں اور انبیاء کو الٰہی بنا لوکیونکہ ایسا کرنا کفر ہے کوئی صاحب علم یا پیغمبر اس چیز کا حکم نہیں دے سکتا۔
- تمام انبیاء اور ان کی امتوں سے بھی یہی اقرار لیا جا چکا ہے کہ جب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئیں تو پھر سب ان پر ایمان لے آئیں اور ان کے مشن میں ان کے مددگار بنیں اوراللہ نے خود محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے اور آپﷺ کی مدد کرنے کے عہد پر گواہی دی۔ اس سے نبی صلی علیہ وسلم کی فضیلت ثابت ہوتی ہے۔
- آج یہ ہمارا اہم فریضہ ہے کہ ہم بحثیت مسلمان آپ ﷺکے چھوڑے ہوئےمشن کو خاص طور پر سیکھیں اور سکھایئں،اسے آگے پہنچائیں، اس کو نشر کریں،اس کی پیروی کریں، اس کا دفاع کریں اور لوگوں تک اس پیغام کوپہنچائیں۔

فَمَن تَوَلَّىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ (٨٢) أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ

ف س ق | و ل ى

يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ

ك ر ه | ط و ع

يُرْجَعُونَ (٨٣)

Lesson 46, Ayaat 82, 83

Happy Land for Islamic Teachings 2021

فَمَن تَوَلَّىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ (٨٢) أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ
مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ (٨٣)

- ان انبیاء کی امتوں میں سے اگر کوئی اس عہد سے پھرا تو ایسے لوگ دراصل فاسق ہیں نافرمان ہیں دراصل ان نے فسق کفر کیا ہے اللہ کا۔
- اگر تم اللہ کی فرمانبرداری نہیں کرو گے تو اللہ کو کوئی پرواہ نہیں ۔ اس لئے کہ اللہ کی فرمانبرداری کرنے کے لیے آسمان اور زمین کی بہت سی مخلوق موجود ہے۔
- ایک حدیث میں ہے کہ آسمان میں چار انگلی جگہ بھی ایسی نہیں ہے کہ جہاں کوئی فرشتہ اللہ کے سامنے سجدہ میں نہ ہو۔آسمان چرچرا رہا ہے۔ سورۃ الرعد"آسمان کی ہر چیز اللہ کے آگے سجدہ کر رہی ہے کچھ خوشی سے کوئی ناخوشی سے"۔
- ساری کائنات اللہ کے آگے جھکی ہوئی ہے تو بندوں کو بھی اللہ کے آگے جھکنا چاہیئے

قُلْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ

وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَالنَّبِيُّونَ

س ب ط

قبائل بنی اسرائیل میں جو بھی آئے

مِن رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ (٨٤) وَمَن

يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ (٨٥)

ت ب ع

خ س ر

Lesson 45, Ayaat 84,85

قُلْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا
أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَالنَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ (٨٤) وَمَن
يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ (٨٥)

- ❖ قرآن میں جتنے انبیاء کا ذکر ہے وہ رسول ہیں ان میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے ہیں۔ سب کو نبی مانتے ہیں سب مسلمان ہیں اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں ظاہری طور پر بھی اور باطنی طور پر دل سے بھی زبان سے بھی اور عمل سے بھی۔ ہم سب کا عملی زندگی میں یہی رویہ اور یہی جملہ ہونا چاہیے۔
- ❖ " اگر کوئی ایسا عمل کرے جس پر ہمارا حکم نہیں جو ہماری مرضی کے مطابق نہیں تو مردود ہے" حدیث مسلم
- ❖ یہ کہنا کہ سارے دین اچھے ہیں اور اگر آپ نے اس چیز کی نشاندہی نہ کی جوان میں غلط ہے تو یہ عمل درست نہیں۔
- ❖ اس انسان کے اعمال، جان، مال، اہل وعیال، وقت سب ضائع اگر اسکا طریقہ وہ نہیں ہے جو محمد رسول اللہ صلی علیہ وسلم لے کر آئے۔

كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ

ج ى أ

الْبَيِّنَاتُ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (٨٦) أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ

ج ز أ

اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ (٨٧) خَالِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا

خ ف ف

هُمْ يُنظَرُونَ (٨٨) إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (٨٩)

ص ل ح

Lesson 46, Ayaat 86,-89

كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (٨٦) أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ (٨٧) خَالِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ (٨٨) إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ(٨٩)

- ظالم وہ جو حق کو پہچان کر اسے چھوڑ دے۔
- جو شخص حق پہچاننے سے انکار کرتا ہے اس کا دل سخت ہو جاتا ہے اور ایسے لوگوں کو اللہ ہدایت نہیں دیتا۔
- یہاں تین لعنتوں کا ذکر کیا گیا اللہ کی فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی کیونکہ جیسا کام ویسی سزا۔
- ان پر لعنت کرنے کی وجہ (۱)۔ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ، (۲)۔ وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ (۳)۔ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ ان سب کا انکار کردیا انہوں نے۔
- لعنت: اللہ کی رحمت سے دوری۔ روزقیامت دوزخ میں وہ خود ایک دوسرے کو لعنت کریں گے۔
- جہنم میں جانے والے جہنم کے داروغہ سے کہیں گے کہ تم اپنے رب سے کہو کہ وہ ہمیں ایک دن عذاب نہ دے مگر انکی دعایئں، پکار نہ سنی جایئں گی۔
- اللہ توبہ کرنے والوں کیلیئے غفورالرحیم ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَّن تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

ذ ی د

الضَّالُّونَ (٩٠) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِم مِّلْءُ

م ل أ

سرداروں کیلیئے آتا
ہےرعب سے بھرنا

الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوِ افْتَدَىٰ بِهِ ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ (٩١)

ف د ی

نجات حاصل کرنے کیلیئے معاوضہ دینا

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَّن تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ
الضَّالُّونَ (٩٠) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِم مِّلْءُ
الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوِ افْتَدَىٰ بِهِ ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ (٩١)

- ❖ ایمان لانے کے بعد جب انسان نیک عمل کرتا ہے تو اس کے ایمان میں اضافہ ہوتا جاتا ہے ایمان ایک جگہ نہیں رہتا یا تو کم ہوگا یا تو ذیادہ ہوگا اس کے برعکس انسان کفرکرتا تو اسکے کفر میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔
- ❖ یہاں جو ایمان لا کر کفر کریں اور انکے کفر میں اضافہ ہوتا جاتا ہے تو انکی توبہ قبول نہیں ہوگی اور کیونکہ یہ توبہ موت کے وقت کریں گے۔
- ❖ تین طرح کے لوگ بیان ہوئے ان آخری آیات میں (۱) جنہوں نے توب کی اور اپنی اصلاح کی انکی توبہ قبول کی جائے گی (۲) جنہوں نے مرتے وقت توبہ کی انکی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔ (۳) جو کفر کی حالت میں مر جایئں اور آخرت میں توبہ کریں تو نہ انکی توبہ قبول ہوگی نہ ان سے فدیہ لیا جائیگا۔
- ❖ توبہ کی شرائط: ندامت، گناہ چھوڑ دے،اپنی اصلاح کرے ، اگر کوئی کمی ہوئی اسے پورا کرے

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ،

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ،

أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ